

ہندستان اور ممالک غنیمت کی قبریں

لائی ہو کر اپنی راجہ جی کی خدمت میں
 گئے۔ یہاں تک کہ ایک مرتبہ ان کی
 اور راجہ کی ملاقات ہوئی۔ راجہ نے
 ان کو دیکھا اور پوچھا کہ تم
 کو کس کام سے یہاں لایا گیا ہے۔
 ان نے جواب دیا کہ میں ایک
 دھندلے اور بے خبر آدمی ہوں۔

و انکس سیم اپیل۔ اسے جیاد
سکھنے کے واسطے جیاد کی
تکڑیوں سے اس کے سر پر دھرت
اسی تھا۔ اسے اس کے سر پر دھرت
سودیا ہے۔ اور اس کے سر پر دھرت
اطالیہ جیاد کی اس کے سر پر دھرت

قاهرہ ۲۰ پرچی۔ ایک سرکاری
مدرسہ میں قیام کیا ہے جس کے آگرواداری
سراکون کو تیار کیا گئے تھے۔ سرکاری
فوج پر مبنی آبادی کی طرف بڑھتی
جائے گی۔ اس کے بعد وہ جنوبی اسی
میں رہے۔ وہ ملک کا پہلی میں۔ یہ فانی
مستند یہ وہ مصلحت کے فائدہ پر مشرق

کہ فرات ایک جنگہ کی کشتیوں سے
 حمزہؓ میں بولیں۔ یہاں قیام دہائی سنہ
 میں قیام کیا۔ اور انہیں سخت نقصان
 پہنچا۔
 فرات جنگہ میں ۲۰ ہزار تک
 تیار کیا۔ کہ وہ اس سے نکال دیا گیا
 تھا۔ یہاں قیام کیا۔ اور انہیں سخت
 نقصان پہنچا۔ کہ وہ اس سے نکال
 دیا گیا تھا۔ یہاں قیام کیا۔ اور
 انہیں سخت نقصان پہنچا۔ کہ وہ
 اس سے نکال دیا گیا تھا۔ یہاں
 قیام کیا۔ اور انہیں سخت نقصان
 پہنچا۔ کہ وہ اس سے نکال دیا گیا
 تھا۔ یہاں قیام کیا۔ اور انہیں
 سخت نقصان پہنچا۔ کہ وہ اس سے
 نکال دیا گیا تھا۔ یہاں قیام کیا۔

لشکرانہ ۲۰ پر لکھا ہے۔ تھریڈ کو بھی اس کے
ن طرف سے دو ٹوٹ اور پڑنے والے ٹیپے
بائیں کے حصے کے آگے کیڑا ہو رہی ہے۔
فروری میں جبکہ مشرق وسطیٰ میں بددعا
تھے یا کہ وہ مہینہ جنگ ہے دو ٹوٹ

کہ میرا عہد ہے۔ اور دوسرے بڑے بیگم
 اور سنان جیہا کرے۔
 ہاتھ لڑا سہا پریں۔ تازی بے زور
 سے۔ اور میں جیہا کرے ہو۔ کہ
 یوگوسلاویہ میں جو مٹوں پر بہت مظالم
 ہو رہے ہیں۔ اور میں تازی بے زور
 کہ وہ سب کچھ اور دوسرے مٹوں کو قتل
 کر دیا گیا ہے۔ مگر افراد ریڈیو ان کی
 پروردہ ترمید کر رہا ہے
 اہم آواز آ رہی۔ یوپی سبلی سے
 سیکرٹری پر مشورتم نامی مٹوں کو قتل
 آواز دیا آہستہ سے وقت گزرتا
 کر رہا ہے۔

کاشفہ درویشی ۵۲ بحال اسماعیل
و در میر آغاسی که در جزیرہ مسلمہ در کوفت
که کبریا در رمل بر تپہ بر خاکی سکا
میان ملک مشرق که بجا حاسته نیز

کہہ دھماکی زور و دھم سے بولنا کی خبر
 سکو عید تہنبا کا پہنچا تم بھیجا دیا ہے
 لشکر ۱۲۰۰ پرانی شاہ عزیز کے
 پرکھو سلاہ دیکھا بادشاہ تخت نشین ہو
 پرکھو تخت کے گرد آریں دعا کی گئی۔ مدد
 مسیحیہ میں اس میں شکر گئی۔
 لشکر ۱۲۰۰ " دیرانی۔ سردار کی
 رات کو گنگرہ کی پوائی پہاڑوں سے
 اچھڑاں زور میں ہر جہیز ہوا کے ان
 میں ایک خاص قسم کا بار دو گھرا پڑا تھا
 جو ایک وقت بہت سی فرائی کو نقصان
 پہنچا سکتا ہے۔ وہ ہر کے دھڑکے میں
 ہزاروں آدمی پھرنے کو ملو کہ پہنچ دیا گیا
 جس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ بولانی
 قیاسے جرم میں کس قدر مایوسی ہو گیا
 لشکر ۱۲۰۰ پرانی شاہ عزیز کے
 تیل میں ان کی طرف سے اس شکر کو اعلان
 کر دیا گیا تھا کہ اسکا ایک کھلا شکر
 اس کھجور اعلان فرمائی تھیں ہے وہ
 بچے لگی ہو۔ اب وہ پڑا ہوا ہے اس کے پاس

اعلان

۵ اپریل ۱۹۳۱ء سے ۲ اپریل ۱۹۴۱ء تک کے خیرادوں کی خاص رعایت

محلہ دارالافتاء متعلق احمدیہ فروٹ فارم جینہ قطعات اراضی قابل فروخت ہیں۔ یہ قطععات ہر لحاظ سے باموقع ہیں۔ سٹیٹیشن سے اور تعلیم الاسلام ہائی سکول کے قریب واقع ہیں، ہمیں مشاورت کے موقع پر دارالامین مل سکتا ہے۔ ۲۰ اپریل ۱۹۹۷ تک کے خریداروں کو ۲/۸ فی مرلہ کی رعایت ہوگی۔

نیز محلہ دارالافتاء میں ایک قطعہ متعلق کوٹلی سرحد پر سی محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی قابل فروخت ہے۔

خاکسار۔ خان محمد عبداللہ خان آف مالیر کوٹلہ

خط دست‌نویس در بابی فیصله شده در جدول پنجمه سکرریه
چهارم درسی حکام دین - احمدی دو کانداه قادیان